کویت پر عراقی حملے اور قبضے نے خلیج میں سنگین صورتِ حال پیدا کر دی ہے!

ـــــ سعودی سفیر جناب یوسف محمد مطبقانی کا بیان

پاکستان میں متعین سعودی سفیر جناب یوسف محمد مطبقانی نے کویت پر عراقی حملے، قبضے اور انضمام کو ایک افسوسناک واقعہ قرار دیا ہے، جس نے خلیج میں جغرافیائی اور سیاسی حالات بدل کر رکھ دیئے ہیں۔ عراق کے اس اقدام نے خطے کے ملکوں کی سلامتی کے لیے بڑے سنگین خطرات پیدا کر دیئے ہیں، جن میں سعودی عرب بھی شامل ہے۔ کویت کے خلاف اس کھلی جارحیت نے اقوامِ متحدہ، عرب لیگ، اور غیر جانبدار تحریک کے رکن اور اسلامی کانفرنس کی تنظیم کے چیئرمین اور سعودی عرب سمیت پوری دنیا کو چونکا دیا ہے۔

سعودی سفیر نے ۲/ اگست کو اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ،

"عراق نے اپنی جارحیت ختم کرنے اور کویت میں اصل صورتِ حال بحال کرنے کے بجائے اپنی فوجیں سعودی عرب کی سرحدوں پر تیاری کی حالت میں جمع کر دیں اور اس طرح تمام بین الاقوامی کنونشنوں، اقدار اور قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی ہے۔ عراق نے خطے کی سلامتی اور استحکام کے لیے سنگین خطرات پیدا کر دیئے ہیں۔ لہٰذا ہم نے اپنے دفاع اور اسلام کے مقدس مقامات کی حفاظت کے لیے

ضروری اقدامات کر رہے ہیں۔"

انہوں نے کہا:

"اپنے علاقے کی حفاظت اور اپنے اقتصادی ٹھکانوں کے دفاع کے لیے ہمارے برادر عرب اسلامی اور دوسرے ملکوں نے ہماری اس خواہش کا احترام کیا کہ ان کی فوجیں ایسی جارحیت کے خلاف سعودی عرب کے دفاع کے لیے سعودی مسلح افواج کے ساتھ شامل ہو جائیں۔ یہ فیصلہ اس واضح سوچ کے ساتھ کیا گیا ہے کہ سعودی سرزمین پر ان برادر اور دوست ملکوں کی موجودگی عارضی ہوگی اور ان کی واپسی حکومت سعودیہ کی مرضی سے ہوگی۔ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ یہ کارروائی کسی کے خلاف نہیں، یہ صرف عراق حکومت کی پیدا کردہ موجودہ خطرناک صورتِ حال میں دفاعی مقاصد کے لیے ضروری ہو گئی تھی۔"

"تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان نے

"حرمین"

کو مستقل طور پر ایک ماہنامہ کی شکل میں شائع کرنے کا پروگرام بنایا ہے جس کے ڈیکلریشن کے لیے درخواست دی جا رہی ہے۔ اہلِ قلم حضرات سے قلمی تعاون کی اپیل ہے۔

مضامین درج ذیل پتہ پر روانہ فرمائیں ———— شکریہ!

جامعۃ العلوم الاثریہ جہلم (پاکستان)

(محمد مدنی چیئرمین تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان)